خبرنامہ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی (۴۶)

☆ صدر ادارہ اور امیر جماعت اسلامی ہند مولانا سید جلال الدین عمری کا ایک نیا کتابچہ 'قرآن کا نظام خاندان' کے عنوان سے مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے شائع ہوا ہے۔ اس میں خاندان سے متعلق قرآن کی تعلیمات کا بڑی حد تک خلاصہ آ گیا ہے۔ صفحات:۳۲، قیمت-/۱۸روپے۔

☆ اس کے علاوہ مولانا عمری کی متعدد کتابوں کے نئے ایڈیشن مختصر عرصے میں منظر عام پر آئے ہیں: سوئے حرم چلا، طبع چہارم، صفحات: ۷۲، قیمت-/۳۲ روپے، وقتِ حساب، طبع چہارم، صفحات: ۳۰، قیمت-/۱۵ روپے، اسلام اور مشکلاتِ حیات، طبع چہارم، صفحات: ۴۸، قیمت-/۲۵۔ قرآن مجید کا تصور تزکیہ، طبع سوم، صفحات:۳۲، قیمت-/ ۱۸روپے۔

☆ مولانا عمری کی چند کتابیں حال میں اسلامک ریسرچ اکیڈمی کراچی سے بھی شائع ہوئی ہیں۔ وہ یہ ہیں: خدا کی غلامی انسان کی معراج، صفحات: ۳۲، قیمت-/ ۳۰ روپے، بعض اہم اسلامی اصطلاحات اور ان کی تشریح، صفحات:۲۴، قیمت-/۳۰روپے، بچے اور اسلام، صفحات:۱۲

☆ رکنِ ادارہ مولانا محمد جرجیس کریمی کی دو کتابیں حال میں مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے شائع ہوئی ہیں۔ ایک ہے: توحید اور قیام عدل۔ اس میں انفرادی اور اجتماعی زندگی پر عقیدۂ توحید کے اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ صفحات:۹۲، قیمت-/۵۰ روپے۔ دوسری کتاب کا نام ہے: اتحادِ امت کا مسئلہ-غور وفکر کے چند گوشے۔ اس میں امت مسلمہ میں انتشار وافتراق کی صورت حال کا جائزہ لیتے ہوئے اتحاد کی تدابیر کی نشان دہی کی گئی ہے۔ صفحات:۷۲، قیمت-/۳۰روپے۔

☆ ادارہ کے سلسلۂ توسیعی خطبات کے تحت ۱۶/ دسمبر ۲۰۱۲ء کو پروفیسر محمد صلاح الدین عمری سابق صدر شعبۂ عربی، (موجودہ ڈائریکٹر سرسید اکیڈمی) علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ نے 'عربی زبان وادب: جدیدیت و مابعد جدیدیت' کے عنوان سے ایک خطبہ پیش کیا۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر سید احتشام احمد ندوی سابق ڈین فیکلٹی آف آرٹس کالی کٹ یونی ورسٹی نے فرمائی۔ مسلم یونی ورسٹی کے مختلف شعبوں کے اساتذہ وطلبہ کے علاوہ دیگر اہل علم اور دانش وروں نے اس میں شرکت کی اور سوالات وتاثرات کے ذریعے اپنی دل چسپی کا اظہار کیا۔

☆ ادارہ کی مجلس منتظمہ کا ایک خصوصی اجلاس ۱۵/ دسمبر ۲۰۱۲ء کو دفتر صدر ادارہ، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی میں منعقد ہوا۔ اس میں چند اہم فیصلے کیے گئے: ایک یہ کہ ادارہ کے دوسالہ تصنیفی

تربیت کورس سے استفادہ کرنے والے طلبہ کی تعداد میں اضافہ کیا جائے اوران کی اسکالرشپ کی رقم بھی بڑھا دی جائے۔ دوسرے یہ کہ مناسب وقت پر کسی علمی موضوع پر کل ہند سطح کا سمینار منعقد کیا جائے۔ اسی اجلاس کے ایک اہم فیصلے کے تحت مسلم یونی ورسٹی کے بعض تجربہ کار اور سینیر اساتذہ کے مشوروں اوران کی گراں قدر آراء سے استفادہ کے مقصد سے ان کے اسماءِ گرامی ادارہ کی بعض مجالس میں شامل کیے گئے۔

☆ صدر ادارہ ۴/ اکتوبر ۲۰۱۲ء کو مرحوم ڈاکٹر محمد عبدالحق انصاری سابق امیر جماعت اسلامی ہند و رکن مجلس منتظمہ ادارہ کی تدفین میں شرکت کرنے کے لیے اور ۳/ نومبر ۲۰۱۲ء کو اپنے ایک عزیز کی تقریب شادی میں شرکت کے مقصد سے علی گڑھ تشریف لائے۔ ان دونوں مواقع پر وابستگانِ ادارہ نے ان سے بھرپور استفادہ کیا۔

☆ ۱۶/ تا ۱۸/ نومبر ۲۰۱۲ء شمالی ہند کی مشہور دینی درس گاہ جامعۃ الفلاح بلریا گنج اعظم گڑھ کی گولڈن جوبلی تقریبات منعقد ہوئیں۔ ان میں صدر ادارہ نے - جو اس کے شیخ الجامعۃ بھی ہیں- شرکت فرمائی۔ انھوں نے ایک مجلس کی صدارت بھی فرمائی اور مدارس کے نصاب تعلیم پر تفصیل سے اظہار خیال کیا۔ ان تقریبات میں ادارہ کے بعض وابستگان بھی شریک ہوئے۔ اس موقع سے مجلّہ تحقیقات اسلامی کے تعارف اور ترویج و اشاعت کی غرض سے ایک اسٹال بھی لگایا گیا۔

☆ ادارۂ تحقیق کے ایک بہی خواہ اور مجلّہ تحقیقات اسلامی کے قلم کار پروفیسر کبیر احمد جائسی کا ۷/ جنوری ۲۰۱۳ء کو انتقال ہوگیا۔ وہ علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کے شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کے سابق صدر اور فارسی ادب کے نام ور محقق و مصنف تھے۔ تحقیقات اسلامی کو شروع ہی سے ان کا قلمی تعاون حاصل تھا۔ خاص طور سے ایران کی فارسی تفسیروں کے تعارف پر مشتمل ان کے بیش تر مقالات تحقیقاتِ اسلامی ہی میں شائع ہوئے تھے۔

☆ ذمہ دارانِ ادارہ عرصہ سے اس بات کی ضرورت محسوس کررہے تھے کہ ادارہ کے کیمپس میں ایک مسجد تعمیر کی جائے، جس کا استعمال اسلامی مرکز کے طور پر ہو اور جہاں قرب و جوار کے چھوٹے بچوں، بچیوں اور ناخواندہ بڑے لوگوں کی تعلیم و تربیت کا بھی نظم ہو۔ الحمد للہ اس مسجد کی تعمیر کا آغاز ہو چکا ہے۔

☆ ادارہ کی موجودہ عمارت کی پہلی منزل کے باقی نصف حصہ کی تعمیر سے متعلق بعض کام عرصہ سے موخر چلے آرہے تھے۔ الحمد للہ ایک صاحبِ خیر کے تعاون سے ان کی تکمیل کی صورت نکل آئی ہے۔

☆☆☆